Quest Journals
Journal of Research in Humanities and Social Science
Volume 14 ~ Issue 1 (January 2026) pp: 146-147
ISSN(Online):2321-9467
www.questjournals.org

Research Paper

Teaching Services of Prof. Maqbool Faruqui at Andhra University (A Brief Report)

Dr MAHBOOB MOHD
D.I.F.A (Arabic); M A; M Phil; Ph. D (Urdu)
TRR Government Degree College, (A)
Kandukur.
Andhra Pradesh- 523105

ڈاکٹر محمد محبوب
لکچرار اردو
ٹی.آر.آر . ڈگری کالج
کندوکور
آندھرا پردیش

پروفیسر مقبول فاروقی کی تدریسی خدمات
(اک مختصر جائزہ)

پروفیسر مقبول فاروقی ایک شاعر، نثر نگار اور نقاد کی حیثیت سے اُردو حلقوں میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ میں اپنے اس مختصر تعرُّفی مضمون میں پروفیسر مقبول فاروقی کی تدریسی خدمات کے بارے میں اپنے تجربات ومشاہدات کا ذکر کروں گا۔

آندھرا یونیورسٹی کی تاریخ میں مقبول فاروقی واحد شخصیت ہیں جن کا باقاعدہ طور پر اُردو لکچرر کی حیثیت سے انتخاب عمل میں آیا۔ جب وہ ۱۹۷۹ء میں اُردو لکچرر کی حیثیت سے رُجوع ہوئے تو اُنہیں یہ جان کر سخت مایوسی ہوئی کہ آندھرا یونیورسٹی میں اُردو کا کوئی شعبہ ہی نہیں ہے اور اُن کو شعبۂ ہندی سے وابستہ کردیا گیا۔ اُنہیں بتایا گیا کہ اُن کو شعبہ ہندی کے تحت رہ کر اُردو کورسس کا آغاز کرنا ہےـفاروقی صاحب کے لیے یہ صورت حال بڑی پریشانی کا باعث تھی۔ آندھرا
یونیورسٹی آندھرا کےایک ساحلی ضلع وشاکھا پٹنم میں واقع ہے۔ آس پاس کے اضلاع میں بھی تلگو زبان ہی کا چلن تھا۔ شہر وشاکھا پٹنم کے جنوبی علاقے کو اس شہر کی قدیم آبادی کی حیثیت حاصل تھی۔ اس علاقے میں اُردو بولنے والوں کی قابلِ لحاظ تعداد موجود تھی۔ فاروقی صاحب نے اسی علاقے کے لوگوں سے تبادلۂ خیال کے بعد یہ اندازہ لگایا کہ متوقع طلباء کا معیار کیا ہے اور کس طرح کے کورس سے یونیورسٹی میں اُردو کی تدریس شروع کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے ایک ایسے کورس کی بِنا ڈالی جو اُردو کے حروف تہجی سے شروع ہوتا تھا۔

فاروقی صاحب نے اس خوبی سے یہ کورس ترتیب دیا تھا کہ طلباء اس شش ماہی کورس کومکمل کرلیتے تو وہ نہ صرف اُردو لکھنا پڑھنا سیکھ جاتے تھے بلکہ بلکے پھلکے مضامین اور دلچسپ نظمیں بھی پڑھنے کے قابل ہو جاتے تھے۔
اس کورس کی کامیابی کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ایک اور ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا۔ یہاں بھی انہوں نے یہی خیال رکھا کہ کورس دلچسپ ہو۔ یہ کورس بھی کافی مقبول ہوا۔ غیر اُردو داں حضرات کو اُردو رسم الخط سکھانا اور اس سلسلے میں اُن کے شکوک و شبہات کو دور کرنا اور ان کے سوالات کا تسلّی بخش جواب دے کر اُن قائل کرنا آسان کام نہیں تھا ، اس لیے کہ طلباء میں

یونیورسٹی کے اساتذہ اور ریٹائرڈ آفیسرس بھی ہوتے تھے۔ فاروقی صاحب پوری تیاری کے ساتھ کلاس میں آتے اور بعض حضرات کے تیڑھے ترچھے سوالات کا بھی اس خوبی سے جواب دیتے کہ سوال کرنے والے کو قائل ہونا پڑتاتھا۔

اپنی اسی محنت اور لگن کی وجہ سے فاروقی صاحب آندھرا یونیورسٹی میں دو پارٹ ٹائم لکچررس کے ساتھ ایم۔اے۔ کا کورس شروع کیا بلکہ ریسرچ پروگرام کی منظوری بھی حاصل کی۔ کئی طلباء نے اُردو میں ایم۔اے۔ اور پی ایچ۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کی ۔

آندھرا یونیورسٹی میں حروفِ تہجی سے شروع کرکے
اُردو کورسس کو پی ایچ۔ڈی۔ تک کامیابی کے ساتھ پہنچانا تدریسی میدان میں پروفیسر مقبول فاروقی کا ایک منفرد اور شاندار کارنامہ ہے۔